خبر و نظر

اگست 2008ء

شائع کردہ سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

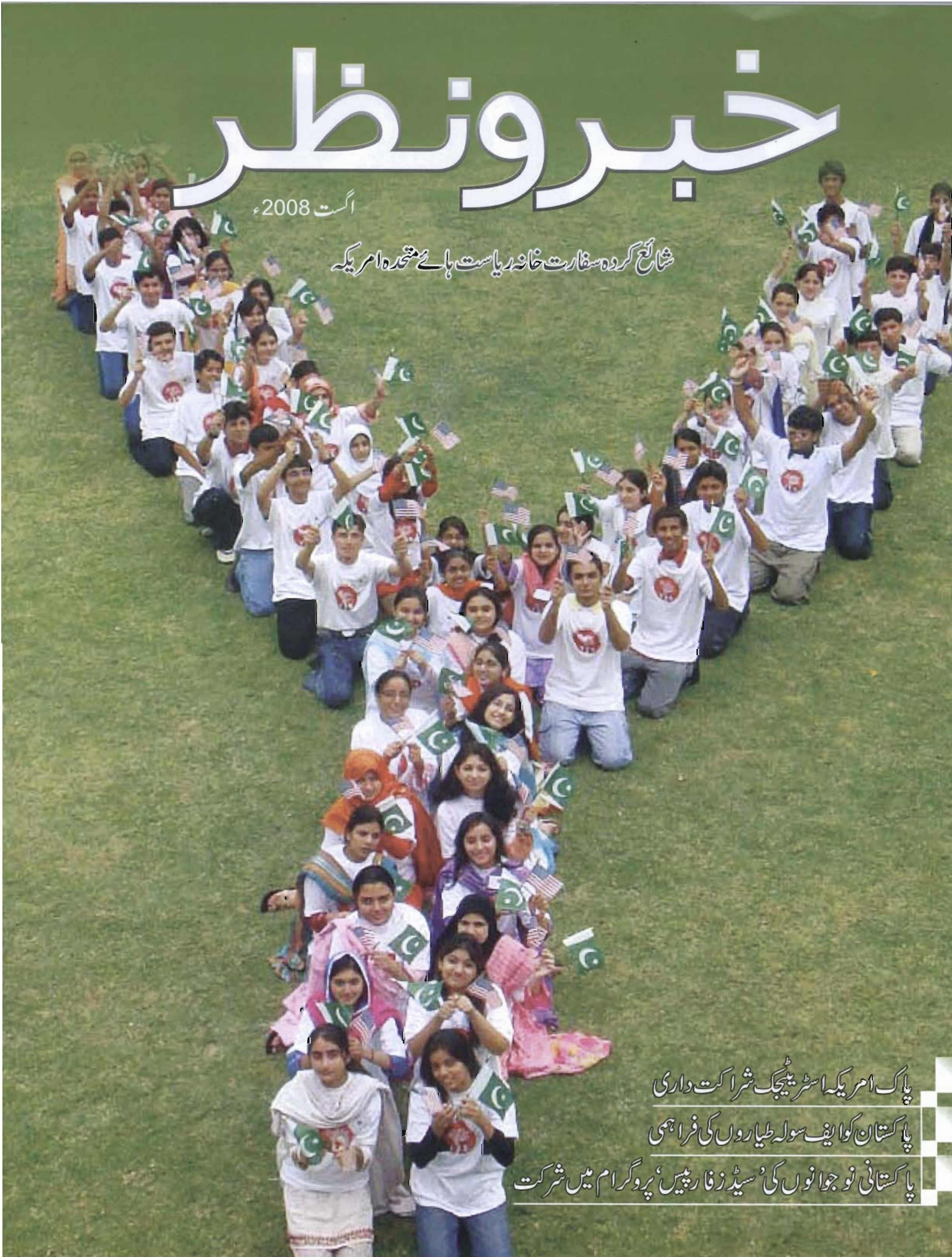

پاک امریکہ اسٹریٹیجک شراکت داری

پاکستان کو ایف سولہ طیاروں کی فراہمی

پاکستانی نوجوانوں کی ‘سیڈز فار پیس’ پروگرام میں شرکت

سندھ کے صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق اور یو ایس ایڈ کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز 90 ملین ڈالر مالیت کے تعلیمی پروگرام کی صوبہ سندھ میں توسیع کے لئے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں ۔ اس موقع پر کراچی میں امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی بھی موجود ہیں ۔

امریکی سفارتخانہ کی شعبہ امور عامہ کی افسر کے میفیلڈ اور امریکی قونصل خانہ کراچی کی امور عامہ کی افسر کیرن والٹرز ڈیویس کراچی میں موہٹہ پیلس میں منقش سرامکس کی تاریخ کے حوالے سے نمائش کے موقع پر ۔

پاکستانی اساتذہ کی پلی ماؤتھ یونیورسٹی میں تعلیم کی غرض سے روانگی کے سلسلہ میں اسلام آباد میں 23 جون کو منعقد کی گئی تقریب میں امریکی کلچرل اتاشی اور دیگر مہمان شریک ہیں ۔

امریکی سفارتخانہ کے ڈپٹی ریجنل سیکورٹی آفیسر ڈیوڈ ایل لیونز اسلام آباد میں ایس ایس پی ڈاکٹر محمد نعیم خان کو سیکورٹی گیئر حوالے کرنے کے موقع پر ۔

ریجنل انگلش لینگویج آفیسر رچرڈ بوہم اور انگلش لینگویج فیلولز انگلینڈ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں انگریزی کی تدریس کے موضوع پر ایک ورکشاپ کے شرکاء کے ہمراہ ۔

خبر و نظر

اگست 2008ء

فہرستِ مضامین

04 ــــــ قارئین خبر و نظر کے خطوط

04 ــــــ امریکی مسلمانوں کے تنوع کو اجاگر کرنے کے بارے میں وائس آف امریکہ کی سیریز

05 ــــــ اسٹریٹیجک شراکت داری کی جڑیں سیکورٹی اور اقتصادی تعلقات میں پیوستہ ہیں: صدر بش

06 ــــــ امریکہ۔ پاکستان سٹریٹیجک شراکت داری پر مشترکہ بیان

08 ــــــ امریکہ کی جانب سے پاکستان کو ایف سولہ طیاروں کی فراہمی مکمل

10 ــــــ پاکستان کے انتخابی نظام کی اعانت کیلئے یو ایس ایڈ کی امداد

11 ــــــ امریکی امداد سے پاکستان میں فٹبال کا فروغ

13 ــــــ سول سوسائٹی کے کارکنوں کیلئے تربیتی ورکشاپس

14 ــــــ امریکی انڈر سیکرٹری خارجہ کا مستحکم معاشی حکمت عملی کی ضرورت پر زور

15 ــــــ آبادی و صحت عامہ کا سروے خدمات کی فراہمی میں مشعل راہ

16 ــــــ نوجوانوں کا تبادلہ و تعلیمی پروگرام ۔ زندگی بدل دینے والا سفر

18 ــــــ پشتو ریڈیو ڈرامہ کے ذریعہ سماجی مسائل کے متعلق آگہی

19 ــــــ بھارتی اور پاکستانی نوجوانوں کی ''سیڈز آف پیس'' پروگرام میں شرکت

20 ــــــ آزادی کی خواہش ایک عالمگیر حقیقت ہے۔ یوم آزادی 2008ء پر صدر بش کا پیغام

ایڈیٹر اِن چیف

لُو فِنٹر

پریس اتاشی

امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

شائع کردہ

شعبہ تعلقات عامہ

سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

رمنا۔۵، ڈپلومیٹک انکلیو، اسلام آباد

فون: 051-2080000، فیکس: 051-2278607

ای میل: infoisb@state.gov

ویب سائٹ: http://islamabad.usembassy.gov

طباعت و ڈیزائن

کلاسیکل پرنٹرز، اسلام آباد

اردو سر ورق

2008-2009ء میں نوجوانوں کے تبادلہ و تعلیمی پروگرام کے تحت منتخب کردہ 61 طالب علم 23 سے 27 جون تک کراچی میں روانگی سے قبل ایک معلوماتی پروگرام میں شرکت کے لئے جمع ہوئے۔ اُنہوں نے روانگی سے قبل انگریزی زبان کا حرف Y بنایا جو نوجوانوں کے اس پروگرام کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

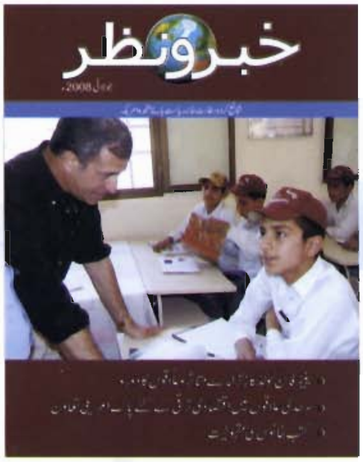

قارئین "خبرونظر" کے
خطوط

فاٹا کی تہذیبی روایات

جولائی کا شمارہ ملا۔ یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ امریکہ فاٹا میں سلامتی کی صورت حال کو بہتر بنانے اور ترقیاتی کاموں میں اعانت کے لئے تیار ہے۔لیکن میں یہ کہنا چاہوں گا کہ پاکستان کے قبائلی علاقے ایک منفرد طرز زندگی اور رسم ورواج کے حامل ہیں اور وہاں ترقیاتی منصوبوں کو شروع کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھئے گا کہ وہاں کی تہذیبی روایات پائمال نہ ہوں۔اس حوالے سے قبائلی بھائی بڑے حساس واقع ہوئے ہیں۔سینیٹر کیسی کے دورۂ کراچی کے بارے میں مضمون معلوماتی تھا۔کراچی یقیناً پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے اور ہمارے روشن مستقبل کی کلید ہے۔ (طارق محمود، لانڈھی، کراچی)

شعور بیدار کیا جائے

خبرونظر کے تازہ شمارے میں فکری املاک کے حوالے سے شائع ہونے والا مضمون پڑھ کر اطمینان ہوا کہ پاکستان میں بھی اس میدان میں پیش رفت ہورہی ہے۔ایک محقق، ایک مصنف، ایک سائنسدان کے لئے اس کی فکری کاوش ہی اس کا سرمایہ ہوا کرتی ہے۔ادبی وعلمی سرقہ بازی ایک بہت بڑی بددیانتی ہے۔اسی طرح کسی دوا یا مصنوعات کی غیر قانونی تیاری کی بھی ایک مہذب معاشرہ میں اجازت نہیں دی جاسکتی ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگوں میں فکری املاک کے حقوق کے تحفظ کیلئے شعور بیدار کیا جائے۔ (علاؤالدین صدیقی، پشاور)

باعثِ حیرت

امریکی سفارتکار میری نیل برائنٹ کا یہ کہنا کہ امریکہ میں کتب خانے آج پہلے سے کہیں زیادہ مقبول ہیں ہم پاکستانیوں کے لئے باعث حیرت ہے۔ہمارے ملک میں کتب بینی کا رواج تو کب کا متروک ہو چکا ہے۔نئی نسل کو تو ٹی وی اور انٹرنیٹ کے سوا کچھ سوجھتا ہی نہیں۔ ہمارے ہاں لائبریریوں کا حال بھی کوئی زیادہ مثالی نہیں ہے۔عام آدمی غم روزگار کا ہو رہا۔یوں لگتا ہے کہ لکھنا پڑھنا شائد ہماری ترجیحات میں شامل نہیں ہیں۔ (ہمایوں سلطان، فیصل آباد)

مشرق اور مغرب میں تضاد؟

مغربی زندگی کے حوالے سے ہماخان کا مضمون پڑھ کر ایسا محسوس ہوا کہ مشرق اور مغرب میں کوئی فرق یا تضاد نہیں ہے۔اگر یہ بات درست تسلیم کرلی جائے تو پھر تہذیبی تصادم کی سی کیفیت کیوں پیدا ہورہی ہے؟ آخر کس جگہ کوئی غلطی ہوئی ہے یا پھر کوئی زبردست غلط فہمی موجود ہے؟ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے اس جدید دور میں کوئی غلط تاثر فوری طور پر دور ہونا چاہیئے۔ممکن ہے دونوں طرف کچھ ایسے عناصر ہوں جو اپنے مفادات کی خاطر دنیا کو امن کا گہوارہ نہ بننے دینا چاہتے ہوں۔ (پروفیسر شہاب الدین، میانوالی)

امریکی مسلمانوں کے تنوع کو اجاگر کرنے کے بارے میں وائس آف امریکہ کی سیریز

وائس آف امریکہ کی نئی ہفتہ وار ملٹی میڈیا سیریز 'مسلمانوں کا امریکہ' انٹرویوز، مذاکروں اور ذاتی کوائف پر مبنی ہے جس میں امریکی مسلمانوں کے تنوع اور امریکی مسلمانوں کے تجربات کے بارے میں حقائق اور مفروضوں کے درمیان فرق اجاگر کیا گیا ہے۔وائس آف امریکہ کی اردو سروس کے سربراہ جنیفر جین نے کہا" ہم اس سیریز میں امریکی مسلمانوں کے مختلف تصورات اور یہ جائزہ پیش کرنا چاہتے ہیں کہ آج کے امریکہ میں مسلمان ہونے سے مراد کیا ہے۔جیسا کہ اس شو کے عنوان سے ظاہر ہوتا ہے، امریکی مسلمان اپنے بارے میں جس طرح کی تشریح کرتے ہیں، امریکی ہونا اس کا ایک اہم حصہ ہے۔" پاکستان میں اردو زبان میں یہ سیریز جمعہ کے روز تیس، تیس منٹ کے دو پروگراموں میں پیش کی جاتی ہے۔ان میں سے ایک پروگرام 'آج' ٹی وی پر پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق صبح ساڑھے آٹھ بجے اور دوسرا پروگرام 'جیو' ٹی وی پر شام ساڑھے سات بجے نشر کیا جاتا ہے۔'مسلمانوں کا امریکہ' سیریز درج ذیل ویب سائٹ پر اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں دستیاب ہے: www.voanews.com/urdu

اسٹریٹیجک شراکت داری کی جڑیں سیکورٹی اور اقتصادی تعلقات میں پیوستہ ہیں: صدر بش

واشنگٹن : صدر جارج بش اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی 28 جولائی 2008ء کو وائیٹ ہاؤس کے جنوبی سبزہ زار میں میڈیا کے لئے بیان جاری کر رہے ہیں۔ (AP Photo/Ron Edmonds)

واشنگٹن ۔۔صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ پاکستان ہمارا ایک کلیدی اتحادی ملک ہے، جہاں فعال جمہوریت قائم ہے ۔ امریکہ پاکستان کی نئی منتخب حکومت کے ساتھ شراکت داری کو پروان چڑھائے گا تاکہ دہشت گردی کا مقابلہ کیا جا سکے اور علاقے میں امن کو فروغ حاصل ہو۔ 28 جولائی کو وائیٹ ہاؤس میں پاکستان کے وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی کے ساتھ ملاقات کے بعد صدر بش نے کہا: ''امریکہ جمہوریت کی اور پاکستان کی خودمختاری کی حمایت کرتا ہے ۔ہم پاکستان کے وزیر اعظم کے اُس ٹھوس موقف کی بھی حمایت کرتے ہیں، جو انہوں نے انتہا پسندوں اور دہشت گردوں کے خلاف اختیار کیا ہے، کیونکہ انتہا پسند اور دہشت گرد نہ صرف ہمیں نقصان پہنچانے کے درپے ہیں بلکہ انھوں نے پاکستان کے اندر بھی لوگوں کو نقصان پہنچایا ہے۔'' صدر بش نے کہا کہ سرحد کے آر پار سیکورٹی مضبوط بنانا افغانستان میں جمہوریت کی جڑیں مضبوط بنانے کے لئے بہت ضروری ہے اور یہ پاکستان کی حفاظت کے لئے بھی ضروری ہے، کیونکہ پاکستان بھی انتہا پسند گروپوں کی سیاسی تشدد کی مہم کا شکار ہے۔ وزیر اعظم گیلانی نے 28 جولائی کو صدر بش سے ملاقات کے بعد کہا: ''یہ ہماری اپنی جنگ ہے کیونکہ یہ پاکستان کے خلاف لڑی جا رہی ہے۔ہم اپنے مفاد کی خاطر یہ جنگ لڑیں گے۔''

دونوں رہنماؤں نے ملاقات میں پاکستان کے لئے ترقیاتی اور اقتصادی امداد پر بھی غور کیا ، نہ صرف مستقبل کے انتہا پسندوں کی حوصلہ شکنی کا ذریعہ ثابت ہوگی بلکہ اُس کوشش کا بھی ایک اہم حصہ ثابت ہوگی، جسے امریکی حکام اپنے ایک اہم علاقائی اتحادی ملک پاکستان کے ساتھ امریکہ کے تعلقات کو فعال بنانے کی کوشش قرار دیتے ہیں۔ پریس سیکرٹری وائیٹ ہاؤس ڈانا پرینو کے مطابق ملاقات میں صدر بش نے پاکستان کو آئندہ دو سال کے دوران خوراک کی شکل میں 115 ملین ڈالر کی نئی امداد کی پیشکش کی، تاکہ پاکستان عالمی سطح پر خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے عہدہ برآ ہو سکے۔ اس امداد میں 42.5 ملین ڈالر کی امداد آئندہ چھ سے نو ماہ کے عرصے میں دستیاب ہوگی۔

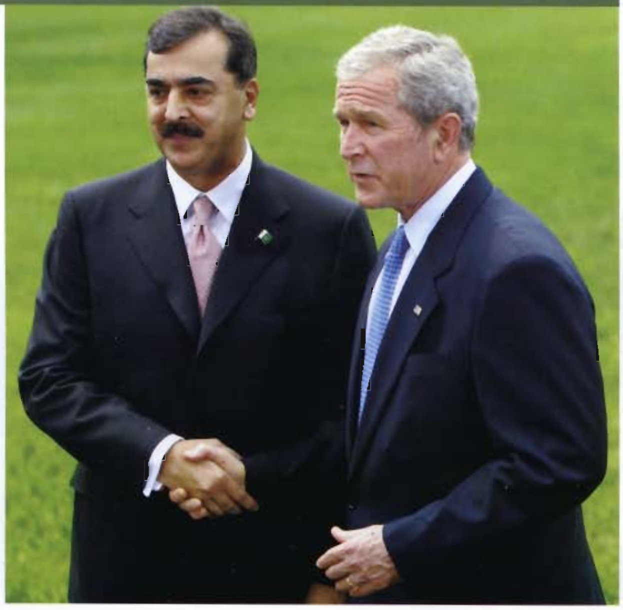

امریکہ۔پاکستان
اسٹریٹیجک شراکت داری پر مشترکہ بیان

واشنگٹن: صدر جارج بش اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی وائیٹ ہاؤس میں میڈیا کے لئے بیان جاری کرنے کے بعد ایک دوسرے سے مصافحہ کررہے ہیں۔ (AP Photo/Evan Vucci)

صدر جارج ڈبلیو بش نے 28 جولائی 2008ء کو واشنگٹن میں وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی کا خیر مقدم کیا جو پاکستان کی جمہوری طور پر منتخب ہونے والی حکومت کے سربراہ کے طور پر اپنے پہلے دورے پر امریکہ پہنچے۔ صدر بش اور وزیراعظم گیلانی نے امریکہ اور پاکستان کے درمیان طویل المیعاد سٹریٹیجک شراکت داری کے بارے میں اپنے عزم کا اعادہ کیا جو یکساں اقدار پر مبنی ہے اور پاکستان اور خطے میں پائیدار امن، سلامتی، استحکام، آزادی اور خوشحالی لانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ صدر نے پاکستان کی خودمختاری، آزادی، اتحاد اور علاقائی سالمیت کیلئے اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔ دونوں لیڈروں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ پاکستان اور امریکہ کے وسیع البنیاد تعلقات میں لوگوں کی بہتری پر توجہ مرکوز رہنی چاہیئے اور اس سلسلے میں قومی ترقی کے ایجنڈے پر جامع انداز میں عمل درآمد کیلئے پاکستان کی مدد کی جانی چاہیئے۔ پاکستان اور امریکہ دہشت گردی کا خطرہ دور کرنے، مضبوط جمہوری اداروں کے قیام، تعلیم کو جدید بنانے، اقتصادی ترقی اور مواقع بڑھانے کیلئے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

صدر بش اور وزیر اعظم گیلانی نے ہر طرح کی دہشت گردی کی مذمت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے یہ بات تسلیم کی دہشت گردی اور شدت پسندی پاکستان، امریکہ اور عالمی برادری کیلئے مشترکہ خطرہ ہے۔ دونوں لیڈروں نے یہ خطرہ دور کرنے اور زیادہ سے زیادہ تعاون کے ذریعے عسکریت پسندوں یا دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کیلئے مل جل کر کام کرنے کا عہد کیا۔ پاکستانی عوام اور پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں جو قربانیاں دی ہیں صدر نے ان کا اعتراف کیا۔ صدر اور وزیراعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف کامیابی کیلئے ایسی جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے جو زیادہ سے زیادہ سیکیورٹی، بہتر نظم ونسق اور لوگوں بالخصوص پاکستان کے کم ترقی یافتہ علاقوں کے عوام کیلئے سماجی اور اقتصادی ترقی کے مواقع پر مبنی ہو۔ صدر اور وزیراعظم نے ان خاندانوں سے دلی ہمدردی ظاہر کی جو پاکستان میں خودکش اور دوسرے دہشت گردانہ حملوں کا نشانہ بنے ہیں۔ وزیراعظم نے خطے میں امن واستحکام کے فروغ کیلئے امریکی کوششوں کی تعریف کی۔ امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کو ضروری امداد اور آلات کی فراہمی کیلئے خود کو وقف کر رکھا ہے۔

واشنگٹن: وزیر خارجہ کونڈولیزا رائس 29 جولائی 2008ء کو وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کر رہی ہیں۔ (APP Photo)

دونوں لیڈروں نے تجارتی لین دین کو وسعت دینے، سرمایہ کاری کی فضا بہتر بنانے اور سرکاری اور نجی شعبوں میں تعاون بڑھانے سمیت دوطرفہ اقتصادی تعاون میں اضافے کا بھی عزم ظاہر کیا اور پاکستان میں خوراک اور توانائی کی دستیابی یقینی بنانے کے علاوہ بنیادی سہولتوں کے ڈھانچے اور سماجی شعبوں میں سرمایہ کاری میں مدد دینے کیلئے مل جل کر کام کرنے سے اتفاق کیا۔ سٹریٹیجک شراکت داری کیلئے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے صدر بش اور وزیراعظم گیلانی نے سٹریٹیجک مذاکرات کے ستمبر 2008 میں ہونے والے دور کو اہمیت دی جس کی صدارت امریکی نائب وزیر خارجہ اور پاکستان کے وزیر خارجہ مشترکہ طور پر کریں گے۔ مذاکرات کے اس دور کے بعد باہمی دلچسپی کے معاملوں کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے گا۔ علاوہ ازایں دونوں لیڈروں نے عزم ظاہر کیا کہ ترقی، دہشت گردی کے خاتمے، اقتصادی بہتری اور علاقائی تعاون بڑھانے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جائیں گے۔

خوراک، صحت، تعلیم، توانائی اور جمہوری نظام کے شعبوں میں پاکستان عوام کی ضروریات پر توجہ

* دونوں لیڈروں نے امریکی کانگریس میں کی جانے والی ان حالیہ کوششوں کا خیر مقدم کیا جن کا مقصد تعلیم، زراعت اور توانائی سمیت

مختلف شعبوں میں پاکستان کی فوری ضروریات پوری کرنے میں مدد دینے کیلئے امریکی امداد فراہم کرنا ہے۔ صدر، پاکستان کو طویل عرصے تک امریکی امداد کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کیلئے کانگریس کے ساتھ کام جاری رکھیں گے۔

* دونوں لیڈروں نے سٹریٹیجک مذاکرات کے تحت زرعی تعاون کیلئے الگ طریقہ کار اختیار کرنے سے اتفاق کیا۔
* امریکہ خوراک کی دستیابی یقینی بنانے میں مدد دینے کیلئے پاکستان کو 11 کروڑ 55 لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔ اس میں سے 4 کروڑ 25 لاکھ ڈالر اگلے نو ماہ میں فراہم کئے جائیں گے۔
* امریکہ بیماریوں پر قابو پانے کی سرگرمیوں میں پاکستان کی مدد کرے گا اور اس سلسلے میں ہیپاٹائٹس اور دوسرے متعدی امراض کو پھیلنے سے روکنے کے بارے میں وزیراعظم کے پروگرام میں اضافہ کیا جائے گا۔
* امریکہ نے پاکستان میں 3 کروڑ ڈالر لاگت کے اپنے توانائی کے ترقیاتی پروگرام پر روشنی ڈالی جس میں بجلی کی دستیابی، مناسب نرخوں پر فراہمی اور بجلی کے نظاموں کی بہتری پر خاص طور سے توجہ دی جائے گی۔
* امریکہ اور پاکستان توانائی کے بارے میں پاک۔امریکہ مذاکرات کے اگلے دور کی بات چیت اس موسم خزاں میں کریں گے جس کا مقصد توانائی کی بڑھتی ہوئی مانگ پوری کرنے میں پاکستان کی مدد کرنا ہے۔
* دونوں لیڈروں نے تعلیم سے متعلق امریکہ۔پاکستان مذاکرات کے اگلے دور کی بات چیت اس سال کے آخر میں کرنے سے اتفاق

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی واشنگٹن میں وزیر دفاع رابرٹ گیٹس سے ملاقات کر رہے ہیں۔ (APP Photo)

کیا۔
* دونوں لیڈروں نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے بارے میں دوطرفہ فریم ورک سمجھوتے کے تحت سائنس اور ٹیکنالوجی میں اپنا بھرپور تعاون بڑھانے اور جاری رکھنے سے اتفاق کیا۔
* امریکہ نے اپنی اس امداد پر روشنی ڈالی جو مختلف منصوبوں کیلئے رقوم کی فراہمی کے ذریعے جمہوریت کے فروغ اور بہتر نظم ونسق کی غرض سے فراہم کی جا رہی ہے۔

دوطرفہ تجارت کا فروغ اور کاروباری فضا کی بہتری

* دونوں لیڈروں نے اس مشترکہ عزم کی تجدید کی کہ تعمیر نو مواقع زونز کے قیام کیلئے اقدامات کئے جائیں گے جن سے پاکستان اور افغانستان کے مختلف حصوں میں تجارتی مواقع بڑھیں گے۔
* امریکہ اور پاکستان دونوں ملکوں کے درمیان 2008 سے پہلے براہ راست نان سٹاپ پروازوں کا مقصد حاصل کرنے کیلئے مل جل کر کام کریں گے، عوام کے عوام سے رابطوں میں اضافہ کریں گے اور دونوں ملکوں کے لوگوں کے فائدے کیلئے سرمایہ کاری کی فضا بہتر بنائیں گے۔
* امریکہ اور پاکستان نے دوطرفہ سرمایہ کاری کے سمجھوتے کے بارے میں مذاکرات کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے اہلکاروں کا اجلاس جلد بلانے سے اتفاق کیا۔
* دونوں ملک تجارت اور سرمایہ کاری کے فریم ورک سمجھوتے کے تحت مشترکہ کونسل کا دوبارہ اجلاس ستمبر 2008 میں بلائیں گے۔
* امریکہ۔پاکستان اقتصادی مکالمہ 11 اگست کو اسلام آباد میں ہو گا۔

دہشت گردی کے خلاف اور سیکیورٹی کے بارے میں تعاون میں اضافہ

* دونوں لیڈروں نے سیکیورٹی کے شعبے میں طویل المیعاد تعلقات مستحکم کرنے سے اتفاق کیا تاکہ تربیت اور آلات کی فراہمی کے ذریعے پاکستان کی دفاعی صلاحیت بالخصوص انسداد دہشت گردی کے شعبے میں یہ صلاحیت بہتر بنائی جا سکے۔
* دوطرفہ دفاعی مشاورتی گروپ کا اجلاس اس موسم خزاں میں پھر بلایا جائے گا اور اس میں عسکریت پسندی اور دہشت گردی کے

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، ایوان نمائندگان کی اسپیکر نینسی پیلوسی اور ایوان کے اقلیتی رہنما جان بوہنر مانچسٹر میں صحافیوں سے باتیں کر رہے ہیں۔ (APP Photo)

خاتمے پر نئے عزم کے ساتھ توجہ دی جائے گی۔
* صوبہ سرحد، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں اور بلوچستان سمیت پاک۔افغان سرحد کے ساتھ انتہا پسندی کے مکمل خاتمے کیلئے تعاون پر مبنی نئی کوششیں کرنے کے عزم کی تجدید کی گئی۔
* شدت پسندی کے خلاف جنگ میں امریکہ اور پاکستان کی فرنٹیئر کور اور دوسری سیکیورٹی فورسز کے درمیان اگلے مورچوں پر تعاون بڑھایا جائے گا۔
* دہشت گردی کے خلاف پاکستانی فوج کی استعداد بڑھانے کیلئے سیکیورٹی سے متعلق امریکی امداد پر خاص طور سے توجہ دی جائے گی۔

علاقائی امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ کیلئے اشتراک عمل

* بین الاقوامی امن فوج، پاکستان اور افغانستان کے درمیان سہ فریقی کمیشن کو مستحکم کرنا۔
* اس موسم خزاں میں پاکستان اور افغانستان کے مشترکہ جرگے کے انعقاد کیلئے کوششوں میں مدد دینا۔
* اس موسم خزاں کے دوران اسلام آباد میں اقتصادی تعاون کی علاقائی کانفرنس کے آئندہ اجلاس کا اہتمام کرنا۔
* پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کم کرنے، اعتماد بڑھانے اور تمام تصفیہ طلب مسائل کے حل کیلئے جامع مذاکرات کے عمل کی حوصلہ افزائی کرنا۔

وزیراعظم گیلانی نے امریکہ میں قیام کے دوران ان کی، ان کی اہلیہ اور ان کے وفد کے ارکان کی میزبانی پر صدر بش اور امریکی عوام کا شکریہ ادا کیا۔

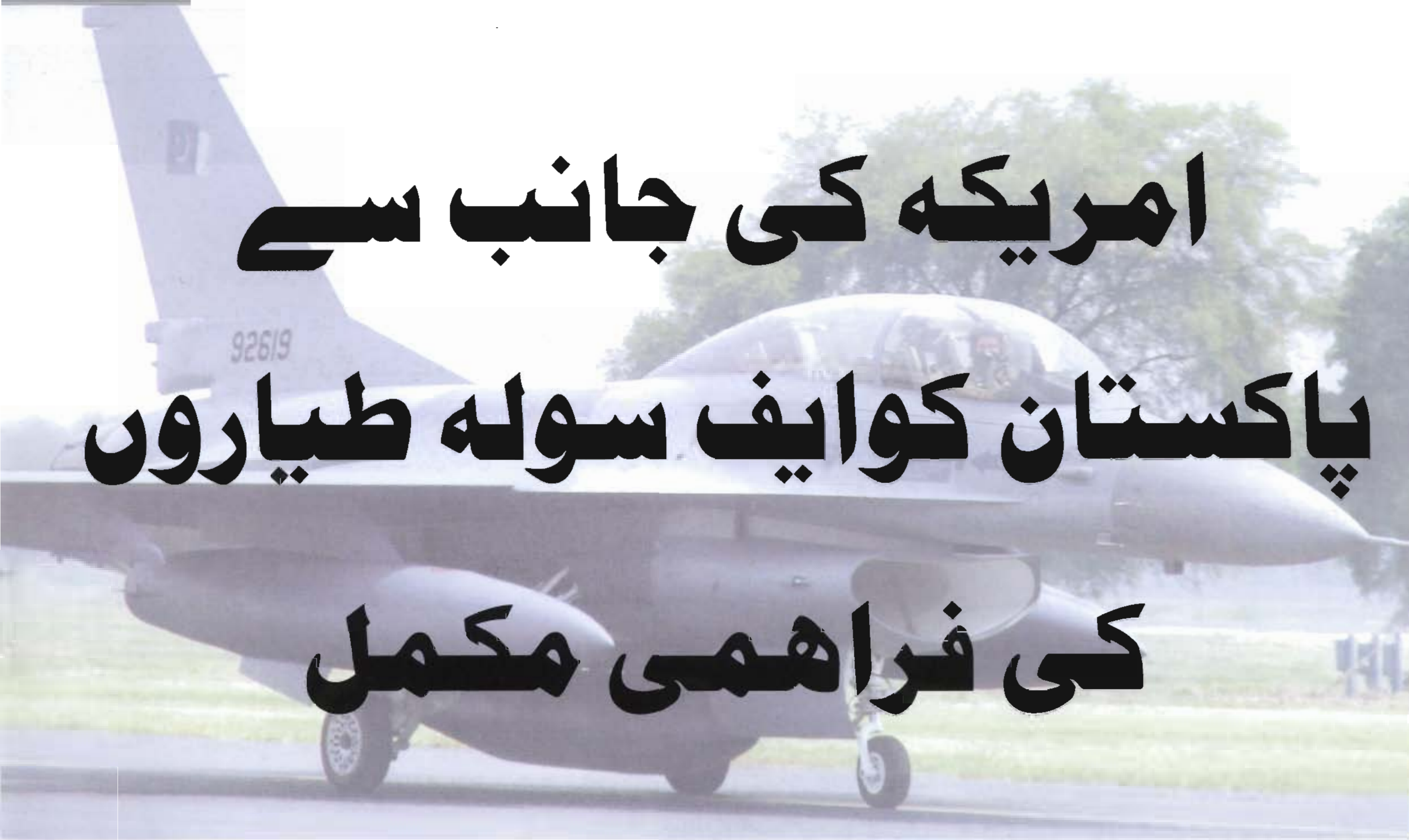

امریکہ کی جانب سے پاکستان کو ایف سولہ طیاروں کی فراہمی مکمل

امریکی سینٹرل کمانڈ کے قائم مقام کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل مارٹن ای ڈیمپسی نے 28 جولائی 2008ء کو سرگودھا کے پاکستان ایئر فورس بیس مصحف پر منعقد ہونے والی ایک تقریب میں سولہ ایف سولہ جنگی طیاروں کے آخری چار طیاروں کی کھیپ پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل تنویر محمود احمد کے حوالے کی۔

تقریب میں حکومتِ امریکہ کی جانب سے امریکی سفارتخانہ کی قائم مقام ڈپٹی چیف آف مشن ای کینڈلیس پٹنم، پاکستان میں امریکی دفاعی نمائندے کے دفتر کے چیف ریئر ایڈمرل مائیکل لی فیور اور لاہور میں امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ نے شرکت کی۔

حوالے کی جانے والی موجودہ کھیپ سے امریکہ کی جانب سے 14 ایف سولہ طیاروں کی فراہمی مکمل ہوگئی،

F-16 طیاروں کی فراہمی کی ایک گزشتہ تقریب کے موقع پر پاکستانی فضائیہ کے ایک اہلکار ڈپٹی چیف آف مشن پیٹر بوڈی کو سوونیئر پیش کر رہے ہیں۔

موقع پر موجود پاکستانی اور امریکی اہلکاروں کی گروپ فوٹو

جو اُس نے پاکستان کو فارن ملٹری سیلز پروگرام کے تحت دینے پر آمادگی ظاہر کی تھی۔ ان 14 طیاروں میں سے پہلے دو طیارے دسمبر 2005ء میں، دو مزید طیارے جولائی 2007ء میں، دو فروری 2008ء میں، چار جون 2008ء میں اور آخری چار 28 جولائی کو پاکستان کے حوالے کئے گئے۔

حکومتِ امریکہ نے پاکستان کو یہ طیارے قیمتاً نہیں دیئے ماسوائے اُن کی تیاری اور امریکہ سے پاکستان نقل و حمل کے اخراجات کے۔ پاکستان کے حوالے کئے گئے طیاروں کی قیمت تقریباً 6.4 ملین ڈالر فی طیارہ ہے۔

پاک فضائیہ کے چیف آف ایئر سٹاف، ایئر چیف مارشل تنویر محمود احمد سرگودھا میں مصحف ایئر بیس پر امریکی سینٹرل کمانڈ کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل مارٹن ای ڈیمپسی کو ایف سولہ طیاروں کی پاکستان حوالگی کی تقریب کے موقع پر سووینئر پیش کر رہے ہیں۔

یوایس ایڈ پاکستان کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز کمپیوٹر کے آلات الیکشن کمیشن کے سیکریٹری کنور دلشاد کے حوالے کر رہی ہیں۔

پاکستان کے انتخابی نظام کی اعانت کیلئے یوایس ایڈ کی امداد

حکومتِ امریکہ نے 22 جولائی کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کو یوایس ایڈ کے ذریعہ ساڑھے چار لاکھ ڈالر مالیت کا انفارمیشن ٹیکنالوجی ہارڈ ویئر عطیہ کیا ہے۔ان آلات کے ذریعہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کو پاکستان کی کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں کو بہتر بنانے، اپ ڈیٹ کرنے اور برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔

یوایس ایڈ پاکستان کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز نے کہا ہے کہ درست انتخابی فہرستوں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔یوایس ایڈ جو ہارڈ ویئر الیکشن کمیشن آف پاکستان کو دے رہا ہے، انتخابی فہرستوں کی کاملیت کو یقینی بنانے کی صلاحیت کو بہتر بنائے گا۔

یہ آلات یوایس ایڈ کے 18 ملین ڈالر مالیت کے پاکستان الیکٹرول سپورٹ پراجیکٹ کا حصہ ہے، جو ملک بھر میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے دفاتر میں نصب کیا جائے گا اور اس سے الیکشن کمیشن رائے دہنگان کی فہرستوں کو مستعدی سے درست طور پر اپ ڈیٹ کر سکے گا۔ یوایس ایڈ نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ہیڈکوارٹرز اور چاروں صوبائی الیکشن کمیشنر کے دفاتر میں حال ہی میں بھرتی کئے گئے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے عملہ کو تربیت بھی فراہم کی ہے۔اس تربیت سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو اپنے ہی عملہ کے ذریعہ اِن آلات کی دیکھ بھال اور استعمال کو یقینی بنایا گیا ہے۔

2006ء سے یوایس ایڈ کے پاکستان الیکٹورل سپورٹ پراجیکٹ پر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن فار الیکشن کمیشن سسٹمز کے ذریعہ عمل درآمد کیا جارہا ہے اور یہ ادارہ الیکشن کمیشن آف پاکستان سے مل جل کر رائے دہندگان کے ناموں کے اندراج کے معاملات پر کام کررہا ہے۔ اس پراجیکٹ کے ذریعہ پاکستان کی پہلی کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرست تیار کی گئی، رائے دہندگان کے ناموں کا اندراج کرنے والے 45 ہزار اہلکاروں کے لئے تربیتی پروگرام وضع کیا گیا اور 2008ء کے عام انتخابات کے لئے شفاف بیلٹ باکس مہیا کئے گئے۔

سفیر این ڈبلیو پیٹرسن وفاقی وزیر کھیل نجم الدین خان کو فٹبال کی تربیت کے سامان کی کٹ پیش کررہی ہیں۔ پاکستان فٹبال ایسوسی ایشن (ویمن ونگ) کی صدر روبینہ عرفان بھی تصویر میں نمایاں ہیں۔

امریکی امداد سے پاکستان میں فٹبال کا فروغ

پاکستان میں متعین امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 27 جون 2008ء کو جناح اسپورٹس کمپلیکس اسلام آباد میں پہلے آل پاکستان انٹرکلب ویمن فٹبال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے "پاکستان میں نوجوانوں میں فٹبال کے فروغ کے لئے امریکی امداد جاری رکھنے اور اس میں اضافہ" کے لئے 26,420 ڈالر کی گرانٹ دینے کا اعلان کیا۔

امریکی سفیر نے فٹبال کے جوشیلے شائقین کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ہم نئے کھلاڑیوں کے ایک سمر کیمپ اور کوچنگ کیمپ کے لئے بھی مالی اعانت فراہم کریں گے تاکہ وہ بھی فٹبال سے لطف اندوز ہوں اور اس کے جوش وجذبہ میں شامل ہوسکیں کیونکہ یہ کھیل اس ملک میں مقبولیت حاصل کررہا ہے۔"

امریکی محکمہ خارجہ نے دنیا بھر میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے پروگرام کے تحت اسلام آباد میں امریکی سفارتخانہ کے ذریعہ اس ٹورنامنٹ کے لئے امداد فراہم کی۔ اس پروگرام کے ذریعہ، جس کا مقصد نوجوانوں کو مثبت تعلیمی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا ہے تاکہ وہ بین الاقوامی تعاون اور مفاہمت میں اپنا کردار ادا کریں

سفیر پیٹرسن نے کہا کہ فٹبال کی تربیت کے اس تجربہ سے آپ کو دیگر سرگرمیوں میں بھی فائدہ ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک کامیاب ٹیم کے کھلاڑی میں وہی خوبیاں ہوتی ہیں جو آپ کاروبار، سیاست، تعلیم اور زندگی میں کامیاب رہنماؤں میں دیکھتے ہیں۔

امریکی سفیر نے فاتح ٹیم کو سخت محنت کرنے پر اور ٹورنامنٹ میں شریک دیگر ٹیموں کو غیرمعمولی کوششیں کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ اُنہوں نے کھلاڑی لڑکیوں کے والدین کے "اپنی بیٹیوں کو فٹبال کے کھیل میں حصہ لینے کی اجازت دینے کے فیصلے" کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں لڑکیوں کے لئے فٹبال کوئی عام کھیل نہیں ہے۔

سفیر پیٹرسن نے ٹورنامنٹ میں شریک کھلاڑی لڑکیوں کو امریکی کالجوں اور جامعات میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی دعوت دی اور کہا کہ یہ ادارے اچھے کھلاڑیوں کو اکثر اوقات وظائف بھی دیتے ہیں۔

اِس موقع پر وفاقی وزیر کھیل نجم الدین خان نے اظہار خیال کرتے ہوئے پاکستان میں کھیلوں کی ترویج کے لئے امریکی سفارتخانہ کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں سفیر پیٹرسن نے وزیر کھیل نجم الدین خان اور پاکستان فٹبال فیڈریشن وومن ونگ کی صدر روبینہ عرفان کو فٹبال کے تربیتی مواد سے متعلق "ٹریننگ ریسورس کِٹ" پیش کی۔

مہمان پہلے کل پاکستان انٹرکلب ویمن ٹورنامنٹ کا فائنل میچ دیکھ رہے ہیں۔ (تصویر میں بائیں سے) ڈائریکٹر جنرل وزارت کھیل سید میر حمزہ، افغان ریفیوجی کمشنر عبدالرؤف خان، وفاقی وزیر کھیل نجم الدین خان، سفیر این ڈبلیو پیٹرسن، فٹبال ایسوسی ایشن (ویمن ونگ) کی صدر روبینہ عرفان اور پاکستان فٹبال ایسوسی ایشن کی کوآرڈینیٹر فرشتہ علی شریف بیٹھی ہوئی ہیں۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن اور وفاقی وزیر کھیل نجم الدین خان کا پہلے کل پاکستان انٹرکلب ویمن فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچنے والی ٹیموں کی کھلاڑیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

جوزی باس نیشنل لائبریری آف پاکستان اسلام آباد میں امریکی سفارتخانہ کے زیر اہتمام تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہی ہیں۔

امریکی سماجی رہنما جوزی باس کراچی میں امریکی قونصل خانہ اور ویمن میڈیا سینٹر کے تعاون سے منعقد ہونے والی تربیتی ورکشاپ میں شرکاء سے خطاب کر رہی ہیں۔

سِول سوسائٹی

لابنگ اور وکالت کی مہارتیں بـ

نیشنل لائبریری آف پاکستان اسلام آباد میں امریکی سفارتخانہ کے زیر اہتمام تربیتی ورکشاپ کے شرکاء

ممتاز امریکی سماجی کارکن اور ماہر تربیت مس جوزی باس نے چار سے اکیس جون تک کراچی، پشاور، لاہور اور اسلام آباد میں ورکشاپس منعقد کیں اور ''مفید اداروں کے قیام کے لئے قیادت کی اہمیت واضح کی۔'' مس باس نے، جو امریکی سفارتخانے کی دعوت پر پاکستان آئی تھیں، صحافیوں، سول سوسائٹی کے کارکنوں اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ''قیادت دراصل دور اندیشی اور مستقبل کے تقاضوں کو سمجھنے کا نام ہے۔ کسی لیڈر کی سب سے بڑی میراث اس کے قائم کردہ ادارے ہوتے ہیں، جو طویل عرصے تک قائم رہتے ہیں اور خدمات انجام دیتے ہیں۔'' مس باس امریکہ میں قائم ایک ادارہ انوا کنسورشیم کی بانی اور پرنسپل ہیں جو تربیت فراہم کرتا ہے۔ امریکی سفارتخانہ نے پاکستان میں ان کی تربیتی ورکشاپس کے لئے مالی اعانت فراہم کی۔ جوزی باس نے پاکستان میں منعقد کی جانے والی ورکشاپس میں لابنگ اور وکالت کی مہارت پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔ ان ورکشاپس میں شرکا کو بتایا گیا کہ کسی معاملے کے حق میں لابنگ کرنے اور قوانین منظور

ممتاز امریکی سماجی رہنما اور تربیت کار جوزی باس اور امریکی کلچرل اتاشی کانسٹینس جونز نیشنل لائبریری میں امریکی سفارتخانہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ورکشاپ کے شرکاء کے ہمراہ۔